بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

اس شمارے میں مولانا مفتی محمد عبید اللہ عفیف کا قربانی کے موضوع پر مقالہ شامل ہے جسے مفتی صاحب نے انتہائی عرق ریزی سے مدون کیا ہے۔ قربانی کی فضیلت اور احکام و مسائل پر یہ مقالہ جامع مانع ہے۔ علاوہ ازیں اس شمارے میں علامہ صاحب رحمہ اللہ علیہ کا عید الاضحی کے موقع پر ایک خطبہ بھی دیا جا رہا ہے جس میں قربانی کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے۔ قربانی کا مختصر مفہوم و فلسفہ یہ ہے کہ انسان کے اندر اپنی خواہشات کو قربان کرنے کے عزم کی تجدید کی جائے ہر شخص کے اندر اپنے وقت مال و دولت اور جان و اولاد کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کیا جذبہ ا نگیخت کیا جائے اور اگر ایسی کوئی تبدیلی اور ایسا کوئی انقلاب جانور کی قربانی دینے والے کے قلب و ذہن میں نہیں پیدا ہوتا تو ایسی قربانی لا حاصل ہے۔

شریعت بل بڑے شور و غل کے بعد منظور ہو گیا ہے مگر کیا حاصل؟ سب کو معلوم ہے کچھ حضرات کی ضد پوری ہو گئی ہے اور کچھ کے کریڈٹ کا مسئلہ حل ہو گیا ہے مگر انہی نے انتہائی نا عاقبت اندیشی کا ثبوت دیتے ہوئے شریعت اسلامیہ کو بدنام و رسوا کر دیا ہے۔ یہ تاثر انتہائی مہلک ہے کہ شریعت اسلامیہ کے نفاذ کے بعد نہ امن و امان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے نہ لوگوں کو سستا اور فوری انصاف مل سکتا ہے اور نہ ہی بے روز گاری اور دیگر مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اس سے شریعت کا تقدس مجروح ہوتا ہے اور اس کا احترام دلوں سے ختم ہوتا ہے۔ لوگ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ یہ سب مولویوں کی باتیں ہیں کہ شریعت کے یہ ثمرات ہیں وہ برکات ہیں اور یہ تاثر ابھرتا ہے کہ شریعت اسلامیہ بھی دیگر نظاموں اور ازموں کی طرح مسائل کا حل پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اسی بنیاد پر امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ علیہ نے زندگی بھر شریعت بل کی مخالفت جاری رکھی۔

اور پھر یہ کیا شریعت بل ہے جس کی منظوری کے باوجود سی این این کے ذریعہ گھر

مگر فحاشی پھیلائی جا رہی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ اس کی منظوری کے فوراً بعد ایک آزاد خیال اور بد عقیدہ عورت کو وفاقی مشیر مقرر کر دیا گیا ۔ کہنے والوں نے کہا کہ یہ شریعت بل کا پہلا تحفہ ہے ۔ شریعت بل کے مفاسد کے متعلق اخبارات میں بہت کچھ چھپ چکا ہے ۔ ہم تفصیل میں جانے کی بجائے تمام اہل توحید سے بالعموم اور اہل حدیث حضرات سے بالخصوص یہ توقع کریں گے کہ وہ سرکاری و درباری اور ہر قسم کے خود ساختہ شریعت بلوں کی مزاحمت و مخالفت جاری رکھیں ۔

نوشہرہ میں اسلحہ ڈپو کی تباہی کے پس پردہ کون سا خفیہ ہاتھ کار فرما ہے ؟ یقیناً یہ راز بھی سربستہ رہے گا اور دیگر سانحوں کی طرح یہ سانحہ بھی حکمرانوں کی غفلت کی تہوں تلے دب جائے گا ۔ ایسے سنگین واقعات کے بعد کسی حکومت کو برسر اقتدار رہنے کا کوئی اخلاقی جواز نہیں مگر نشۂ اقتدار میں مدہوش حکمرانوں کو یہ بات کس طرح سمجھائی جا سکتی ہے ؟

- اتحاد اُمت کیسے ممکن ہے ؟
- شیعیت کا آغاز کہاں سے ہوا ؟
- اُمت مسلمہ میں انتشار پھیلانے کی سازش کس نے کی ؟
- ایران شیعیت کی آماجگاہ کیسے بنا ؟
- شیعہ کے حقیقی عقائد کیا ہیں ؟

یہ سب تفصیلات جاننے کیلئے امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف

الشیعہ والسنہ اُردو کا مطالعہ بہت ضروری ہے

ناشر: ادارہ ترجمان السنہ
۷۵ شادمان ــــ لاہور

ملنے کا پتہ مکتبہ قدوسیہ
اُردو بازار ــــ لاہور